ادارہ

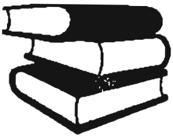

تعارف تبصرہ کتب

نام کتاب: المهند الديوبندى على عنق المفترى　(علماءِ دیوبند پر زبیر علی زئی کے الزامات کے جوابات)

مؤلف: حافظ نثار احمد الحسینی　ضخامت: ۱۲۲ صفحات ۔ قیمت: ۸۲؍روپے

ناشر: مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام محلہ زاہد آباد۔ حضرو اٹک

ایک عرصہ سے اکابرین دیوبند رحمہم اللہ کے خلاف ایک منظم اور بین الاقوامی سازش کے تحت ایک متعصبانہ مہم چلائی جارہی ہے اور اس ضمن میں غیر مقلدین پیش پیش ہیں۔ اگر ان حضرات کے ساتھ غیر مقلدین اختلاف علم اور استدلال کی حد تک محدود ہوتا تو یہ بات قرین قیاس بھی ہے اور معقول بھی کیونکہ عالم اسلام میں مختلف مسالک کے پیروکار موجود ہیں۔ اوران کا آپس میں اختلاف مسلم ہے۔ ہر ایک اپنے مذہب پر عمل پیرا اور اپنے دلائل پر مطمئن ہے' لیکن اختلاف کو اس حد تک پہنچانا کہ اپنے مخالف پر کیچڑ اچھالی جائے اس پر دشنام طرازی کی جائے اور پھر ایسی باخدا پاکباز اور خداترس ہستیوں پر جن کا وجود اسلام کی حقانیت کی دلیل ہے' جن کے علم وعمل اور تقویٰ وتدین پر خود علم وتقویٰ کو ناز ہو' یہ انتہائی نازیبا اور قابل صد نفرین حرکت ہے۔____ زیر تبصرہ مختصر کتاب میں اسی طرح کے ایک غیر مقلد زبیر علی زئی نے اکابرین دیوبند پر جھوٹے الزامات اور اتہامات کی بوچھاڑ کردی ہے۔ جس کا انتہائی سنجیدہ اور متین انداز میں مولانا حافظ نثار احمد الحسینی نے دیا ہے۔ کتاب مختصر ہونے کے باوجود انتہائی معلومات افزاء ہے جس میں غیر مقلدین کے عقائد کے بعض مخفی گوشے بھی آشکارا کیئے گئے ہیں۔ دیوبندیت سے وابستہ ہر فرد کیلئے اس کا مطالعہ انتہائی مفید ہے۔

کتاب : تبلیغی جماعت اشاعت التوحید کے نشانہ تنقید پر　مولانا حافظ احمد الحسینی مدظلہ

ضخامت: ۳۶ صفحات۔ قیمت درج نہیں۔ ناشر: مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام محلہ زاہد آباد۔ حضرو اٹک

تبلیغی جماعت جن کی دعوتی سرگرمیاں اور اسلام کی ترویج اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کے لئے ان کی کوششیں کسی سے مخفی نہیں اور لاکھوں بندگان خدا اسی تحریک کی وجہ سے راہ راست پر آگئے۔ مگر افسوس کہ دو ایک سال قبل ان کے خلاف اشاعۃ التوحید والسنۃ کی طرف سے انتہائی گمراہ کن کتاب تحفۃ الاشاعت کے نام سے مارکیٹ میں آگئی۔ جس میں ہمارے اکابرین کو بھی نہیں بخشا گیا۔ جبکہ اس پر اشاعۃ التوحید والسنۃ کے تمام ذمہ داروں کی تائیدی تقریظات بھی موجود ہیں۔ محترم مولانا حافظ نثار الحسینی نے زیر تبصرہ مختصر رسالہ میں اس پر نقد وتبصرہ کیا ہے جو کہ انتہائی مفید اور بروقت اقدام ہے۔ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے بروقت اس کا نوٹس لے کر عوام کو اس کتاب کی وجہ سے گمراہ ہونے سے بچایا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کا مفصل اور مدلل جواب دیا جائے۔ اور اس پر مزید تحقیق کی جائے۔ امید ہے حافظ صاحب اس معروض پر توجہ فرمادیں گے۔